آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی
حکومت پاکستان

OGRA
GUARDING PUBLIC INTEREST

Oil & Gas Regulatory Authority
Government of Pakistan

# پبلک نوٹس
## برائے ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیز

# پبلک ٹرانسپورٹ (رکشوں، بسوں اور ویگنوں) میں ایل پی جی کا استعمال ممنوع ہے

ایل پی جی انتہائی آتش گیر گیس ہے اور ہوا کے مقابلے میں زیادہ بھاری ہونے کی وجہ سے یہ لیکج کی صورت میں زمین پر پھیلتی ہے۔ اس لیے، ایل پی جی کو بطور ایندھن استعمال کرتے وقت احتیاطی تدابیر کو یقینی بنائیں۔

حفاظت کے پیش نظر، ایل پی جی کا پبلک ٹرانسپورٹ (رکشوں، بسوں اور ویگنوں) میں استعمال ایل پی جی قوانین 2001 اور حکومت پاکستان کی پالیسی کے تحت ممنوع/غیر قانونی ہے۔

تاہم، غیر قانونی فروخت کنندگان/ ڈیکینٹرز اور ڈسٹری بیوٹرز پبلک ٹرانسپورٹ میں ایل پی جی کی فلنگ کر رہے ہیں جو کہ ملکی قوانین اور حکومت پاکستان کی پالیسی کے خلاف ہے اور معصوم لوگوں کے جان و مال کیلئے خطرے کا باعث ہے۔

ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کو سختی سے ہدایات کی جاتی ہے کہ ایل پی جی صرف اپنے مجاز ڈسٹری بیوٹرز کو فراہم کریں۔ غیر مجاز فروخت کنندگان/ ڈیکینٹرز کو ایل پی جی کی فراہمی سختی سے منع ہے۔ مزید برآں، مارکیٹنگ کمپنیاں اپنے ڈسٹری بیوٹرز کو ہدایت کریں کہ وہ پبلک ٹرانسپورٹ کو ایل پی جی کی فراہمی نہیں کریں گے کیونکہ یہ حفاظتی وجوہات کے پیش نظر ملکی قوانین کے خلاف ہے۔

اوگرا نے اوگرا آرڈیننس 2002 کے سیکشن 29 کے تحت تمام صوبائی حکومتوں کے ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو اختیار دیا ہے کہ وہ ایل پی جی کے غیر قانونی فروخت کنندگان/ ڈیکینٹرز اور پبلک ٹرانسپورٹ یعنی رکشوں، بسوں اور ویگنوں میں ایل پی جی کے غیر قانونی استعمال پر سختی سے کاروائی کریں اور انسانی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ مزید برآں، پاکستان کی معزز سپریم کورٹ نے بحوالہ اپنے حکم نامے HRC No.20107-G/2013 ڈیپارٹمنٹ آف ایکسپلوسوز کو ہدایت کی ہے کہ وہ منرل انڈسٹریل گیسز سیفٹی (MIGS) قوانین 2010 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ایل پی جی کی غیر قانونی فروخت کے خلاف کاروائی کریں۔

براہ کرم یاد رکھیں، سی این جی سلنڈرز اور کٹس میں ایل پی جی کا استعمال اور اسی طرح ایل پی جی سلنڈرز اور کٹس میں سی این جی کا استعمال ممنوع ہے اور بہت خطرناک ہے۔

ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں تعاون کریں اور متعلقہ قوانین اور حکومت پاکستان کی پالیسی کی روشنی میں درج بالا ہدایات پر عمل کریں۔ اس سے نہ صرف پبلک ٹرانسپورٹ میں ایل پی جی کے استعمال کی حوصلہ شکنی ہوگی بلکہ قیمتی انسانی جانیں بھی بچائی جا سکیں گی۔

**ایگزیکٹو ڈائریکٹر**
ایل پی جی ڈیپارٹمنٹ
آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)
54-B، فضل حق روڈ، بلیو ایریا، اسلام آباد

پیغام برائے عوامی آگاہی:

## 'کرونا ویکسین لگوائیں اور زندگیاں بچائیں'

27x4